سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل و کرامات کا اولین مستند مجموعہ

قلائد الجواہر

فی مناقب

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

تصنیف

علامہ محمد بن یحییٰ تاذفی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ محمد عبد الستار قادری

کرماں والا بک شاپ
دوکان نمبر ۲۔ دربار مارکیٹ لاہور
Voice: 0423-7249515

بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرمانوالے

آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

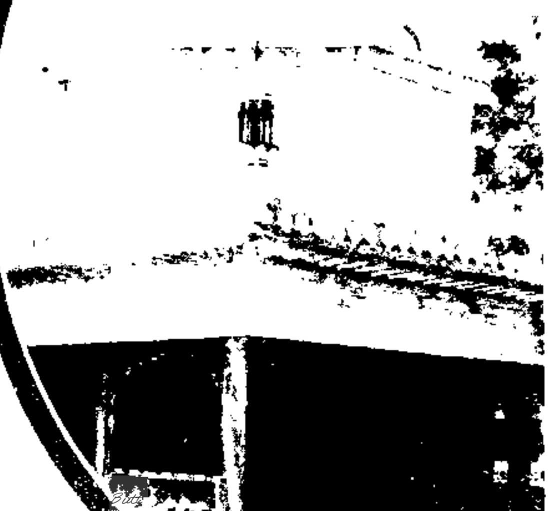
شمیم باغ ولایت

حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منظر بدر طریقت

حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ



دامت برکاتہم العالیہ

حضرت پیر

سید صمصام شاہ بخاری مدظلہ العالی

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

دامت برکاتہم العالیہ

حضرت پیر

سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

الحاج صوفی

برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

سمیع اللہ برکت

زیر نگرانی

حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

اشاعت 21 دسمبر 2009

قیمت 200/- روپے

پینے سے میری ہوشیاری بڑھتی ہے۔

واغیب عن رشدی باول نظرة

والیوم استجلیه ثم ازفه

میں ابتداء میں اول نظر ہی میں بے ہوش ہو جاتا تھا اور اب میں اس کی

تجلیات کا مشاہدہ کرتا ہوں اور اس کے سامنے آتا ہوں۔

آپ کے مقامات اور یہ کہ مواہب وعطائے الٰہی ہر شخص کو حاصل ہونا ضروری نہیں

اس کے بعد آپ سے پوچھا: گیا کہ آپ کی طرح سے ہم لوگ بھی نماز پڑھتے ہیں روزے رکھتے ہیں اور ریاضت ومشقت بھی کرتے ہیں لیکن آپ کے حال و احوال سے ہمیں کچھ بھی بہرہ یابی نہیں ہوتی آپ نے فرمایا: کہ تم نے ہم سے اعمال میں مقابلہ کیا ہے اس لئے مواہب وعطائے الٰہی میں تم سے مقابلہ کیا جاتا ہے خدا کی قسم! جب تک کہ مجھ سے یہ نہیں کہا گیا کہ تم کھاؤ اس وقت تک میں نے کھانا نہیں کھایا اسی طرح سے جب تک مجھ سے یہ نہیں کہا گیا کہ تم پانی پیو اس وقت تک میں نے پانی نہیں پیا اسی طرح میں نے کوئی کام نہیں کیا جب تک کہ مجھے اس کام کے کرنے کے لئے نہ کہا گیا ہو ابتداء میں جبکہ مجاہدات وریاضات میں مشغول رہتا تھا تو ایک وقت کا ذکر ہے کہ مجھے نیند غالب ہوئی تو اس وقت میں نے کسی کو کہتے سنا ''یا عبد القادر ما خلقتك للنوم وقد احييناك ولم تك شيئًا فلا تفضل عنا وانت شیء'' کہ اے عبد القادر! ہم نے تمہیں سونے کے لئے پیدا نہیں کیا اور ہم نے تمہیں جبکہ تم موجود ہی نہ تھے اس وقت سے زندہ کیا ہے تو اب جبکہ تم موجود ہو ہم سے غافل نہ رہو۔

آپ کے خادم ابوالنجا البغدادی المعروف بالخطاب بیان کرتے ہیں کہ ایک وقت کا ذکر ہے کہ ہمارے شیخ سیدی عبد القادر پر دوسو پچاس دینار قرض ہو گئے تو اس

اثناء میں ایک شخص جسے ہم مطلق نہیں پہچانتے تھے بدوں اذن کے آپ کے پاس آیا یہ شخص بہت دیر تک آپ کے پاس بیٹھا رہا اس کے بعد اس نے آپ کو سونا نکال کر دیا اور کہا کہ یہ آپ کا قرضہ اتارنے کے لئے ہے پھر یہ شخص چلا گیا اور آپ نے مجھ سے کہا کہ میں جا کر اس سے کل قرضہ ادا کر دوں میں نے آپ سے دریافت کیا کہ حضرت یہ کون بزرگ تھے؟ آپ نے فرمایا: کہ یہ شخص صیرفی القدر تھے میں نے پوچھا کہ صیرفی القدر سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: صیرفی القدر وہ فرشتہ ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء کا قرض اتارنے کے لئے بھیجا کرتا ہے۔ رضی اللہ عنہ

آپ کے خادم ابوالرضیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ آپ کے خلوت خانہ کے دروازے کو کھٹکھٹایا تو مجھے اندر سے کچھ آوازیں سنائی دیں میں دروازہ کھول کر حجرے کے اندر گیا تو میں نے دیکھا کہ آپ چھت پر سے مندرجہ ذیل اشعار پڑھتے ہوئے میری طرف اترے۔

طافت بکعبة حسنکم اشواقی

فسجدت شکرا للجلال الباقی

میرے اشتیاق تمہارے حسن کے کعبہ کا طواف کر چکے ہیں اس لئے میں نے خدائے تعالیٰ کا سجدہ شکر ادا کیا۔

ورمیت فی قلبی جمار هواکم

بیدالمنیٰ ویقیت فی احراقی

آرزوؤں کے ہاتھوں نے میرے دل پر تمہاری خواہشوں کے کنکر مارے اور میں ویسا ہی تڑپتا رہا۔

سکران عشق لا یزال مولها

یالیت شعریما سقالی الساقی

جامِ عشق کا پیاسا ہ کر ہمیشہ اس پر حریص رہتا ہوں کاش! مجھے ساقی جامِ